36738 ـ حمل کی بنا پر رکوع اور سجدہ نہیں کر سکتی

سوال

میں حاملہ ہوں اور صحیح شکل میں سجدہ نہیں کر سکتی، کیونکہ حالت ہمیشہ ہی صحیح نہیں رہتی، تو کیا میں بیٹھ کر نماز ادا کر سکتی ہوں حالانکہ میں نماز کا زیادہ حصہ کھڑے ہو کر ادا کر سکتی ہوں ؟
اور کرسی یا زمین پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا صحیح اور بہتر طریقہ کیا ہے، کیا میں کھڑے ہونے والے مقامات اور مواقع میں کھڑی ہوؤں اور سجدہ اور نیچھے جانے والے مقامات میں کرسی پر بیٹھ جاؤں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مریض کی نماز کے لیے قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ مریض نماز کے جن ارکان اور واجبات کو ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ ادا کرنے واجب ہیں، اور جن کی استطاعت نہ رکھے وہ ساقط ہو جائینگے، کتاب و سنت میں اس کے بہت سے دلائل موجود ہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تم اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرو التغابن (16).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرۃ (286).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو تم اسے اپنی استطاعت کے مطابق سرانجام دو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (7288) صحیح مسلم حدیث نمبر (1337)

عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

" میں بواسیر کا مریض تھا چنانچہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا:

" کھڑے ہو کر نماز ادا کرو، اگر کھڑے ہونے کی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر، اور اگر بیٹھنے کی استطاعت نہ ہو تو پھر پہلو کے بل "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1117).

اس بنا پر اگر آپ کھڑی ہو کر نماز ادا کر سکتی ہو کھڑے ہونا واجب ہے، اور اگر اس سے عاجز ہو یا پھر شدید قسم کی مشقت ہوتی ہو تو پھر آپ نماز میں بیٹھ سکتی ہیں.

کرسی یا زمین پر بیٹھ کر نماز ادا کرنا جائز ہے، آپ جس طرح استطاعت رکھیں یا جس میں آپ کو آسانی ہو اس طرح نماز ادا کر لیں، لیکن افضل یہ ہے کہ زمین پر بیٹھا جائے، کیونکہ سنت یہ ہے کہ قیام اور رکوع کی جگہ انسان چار زانوں ہو کر بیٹھے، جو کہ کرسی پر میسر نہیں ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھے تو بیٹھ کر نماز ادا کرے، افضل یہ ہے کہ قیام اور رکوع میں چار زانوں ہو. اھـ

دیکھیں: طہارۃ المریض و صلاتہ.

لیکن چار زانو ہو کر بیٹھنا واجب نہیں، بلکہ وہ جس طرح چاہے بیٹھ سکتا ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اگر استطاعت نہ رکھو تو بیٹھ کر "

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھنے کی کیفیت بیان نہیں فرمائی.

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 462).

اور اگر آپ کے لیے سجدہ اور رکوع کرنے میں مشقت ہو تو آپ ان دونوں کو اشارہ (یعنی اپنی پشت جھکا کر) کر کے ادا کرلیں، اور سجدہ رکوع سے کچھ نیچا ہونا چاہیے.

اگر آپ قیام کی استطاعت رکھتی ہیں تو آپ کھڑی کھڑی اشارہ کے ساتھ رکوع کر لیں، اور سجدہ کے لیے بیٹھ جائیں،

کیونکہ رکوع کے لیےکھڑا ہونا بیٹھنے سے زیادہ قریب ہے، اور کھڑے ہونے سے سجدے کے لیے بیٹھنا زیادہ قریب ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جو شخص قیام پر قادر ہو اور رکوع یا سجدہ کرنے سے عاجز تو اس سے قیام ساقط نہیں ہو گا، بلکہ وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے گا، اور رکوع کے لیے کھڑے ہی اشارہ کر کے رکوع کرے، اور پھر سجدے کے لیے بیٹھ کر اشارہ کے ساتھ سجدہ کرے.... اور سجدہ رکوع سے زیادہ جھك کر کرے گا، اور اگر وہ صرف سجدہ کرنے سے عاجز ہو تو رکوع کرے اور سجدہ کے لیے اشارہ کرے گا...

اور جب مریض دوران نماز ہی درست ہو جائے اور جس چیز سے عاجز تھا مثلا قیام یا بیٹھنے یا رکوع اور سجدہ کرنا وہ اسے کرنے پر قادر ہو جائے تو اس کی طرف منتقل ہو گا اور جو نماز ادا ہو چکی ہے اس پر بنا کرے گا. اھـ

ماخوذ از: احکام صلاۃ المریض و طھارتہ.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

جو شخص رکوع کرنے پر قادر نہ ہو وہ کھڑے کھڑے ہی اشارہ کر کے رکوع کرے گا، اور جو شخص سجدہ کرنے سے عاجز ہو وہ بیٹھ کر اشارہ کے ساتھ سجدہ کرے گا. اھـ

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 475).

واللہ اعلم .